حکومتِ پاکستان

سیکورٹیز اینڈ ایکس چینج کمیشن آف پاکستان

اسلام آباد ۹ اپریل ۲۰۱۵

اہم اطلاع (نوٹیفیکیشن)

ایس آر او ۔۲۹۳(۱)/۲۰۱۵:۔ سیکورٹیز اینڈ ایکس چینج کمیشن آف پاکستان ایکٹ ۱۹۹۷ (XLII 1997) کی دفعہ ۴۳ کی شق (بی) کے ساتھ ملا کر پڑھتے ہوئے ' کمپنیز آرڈیننس ۱۹۸۴(XLVII of 1984) کی دفعہ ۵۰۶ کی ذیلی دفعہ کے اختیارات کو بروئے کار لاتے ہوئے 'سیکورٹیز اینڈ ایکس چینج کمیشن آف پاکستان نے وفاقی حکومت کی منظوری سے یک رکنی کمپنیز قواعد ۲۰۰۳ میں مندرجہ ذیل ترامیم کی ہیں 'اس طرح کا ایک نوٹیفیکیشن مذکورہ دفعہ ۵۰۶ کی ذیلی دفعہ (۱) کے تقاضے کے مطابق پہلے بھی شائع کیا گیا'

مذکورہ بالا قواعد میں '۔

(1) قاعدہ ۲ میں 'ذیلی قاعدہ (۱) میں '۔

(الف) شق (a) اور (c) حذف کر دئے جائیں گے ؛

(ب) محولہ بالا شق (c) حذف کرنے کے بعد ' مندرجہ ذیل نئی شق کو شامل کیا جائے گا'۔

"(ca) " غیر ممبر ڈائریکٹر " سے مراد ایسے اشخاص ہو سکتے ہیں جو کہ ممبر نہ ہوں لیکن ان کو کسی کارپوریٹ باڈی، حکومت، یا کسی ادارے یا کسی اتھارٹی کی ممبر شپ کی بنا پر دفعہ ۱۸۷ کی شق ا کی ذیلی شق ایچ کے مطابق ڈائریکٹر نامزد کیا گیا ہو اور ایسی صورت حال میں اس شق کے مطابق اور ان قوائد کے لحاظ سے کارپوریٹ ادارہ ایک انسٹیٹیوشن سمجھا جائے گا؛"؛اور

شق (h) میں لفظ" ڈائریکٹر" کے بعد، آخر میں، الفاظ" اور بشمول غیر ممبر ڈائریکٹر" شامل کیا جائے گا؛

(2) قاعدہ ۳ کے لئے، مندرجہ ذیل کو تبدیل کر دیا جائے گا،

3" **یک رکنی کمپنی:**۔ایک واحد شخص حصص کے لحاظ سے پرائیویٹ لمیٹڈ کمپنی تشکیل دے سکتا ہے جس میں صرف ایک ممبر ہو اور اسے یک رکنی کمپنی کہا جائے گا ۔"؛

(3) قاعدہ ۴ میں، ذیلی شق (i) میں ،شق (b) میں، ذیلی دفعہ (i) کے لئے ، ، مندرجہ ذیل کو تبدیل کر دیا جائے گا،

(i) سیکرٹری جانشینی سرٹیفیکیٹ کی وصولی کے سات یوم کے اندر اندر یک رکنی کمپنی کے قانونی ورثا کے نام حصص کی منتقلی کے لئے اقدامات کرے گا اور کسی بھی رکاوٹ کی صورت میں، فارم S3 میں واضح کی گئی ہدایات کے مطابق رجسٹرار کو ان حالات کی رپورٹ کرے گا؛"؛

(4) قاعدہ ۷ کے لئے، مندرجہ ذیل کو تبدیل کر دیا جائے گا،

7" **انتظام و انصرام کی منتقلی:**۔

(1) سیکرٹری، واحد رکن کی وفات کی صورت میں کرے گا

(الف) یک رکنی کمپنی کے قانونی ورثا کو حصص کی منتقلی تک کمپنی کے انتظامات سنبھالے گا؛

(ب) متعلقہ رجسٹرار کو واحد ممبر کی وفات کی صورت میں آگاہ کرے گا، قانونی ورثا کی تفصیلات مہیا کرے گا اور کسی بھی رکاوٹ کی صورت میں واحد ممبر کی وفات کے سات دن کے اندر اندر، فارم

S3 میں واضح کی گئی ہدایات کے مطابق ہدایات کے حصول کے لئے ان حالات کو رپورٹ کرے گا

(ج) متعلقہ قوانین کے تمام تقاضوں پر یقینی عملدرآمد سے خود کو مطمئن کرنے کے بعد لاگو قانون کے مطابق قانونی ورثا کو حصص منتقل کرے گا؛اور

(د) ڈائریکٹرز کو منتخب کرنے کے لئے اراکین کا اجلاسِ عام بلائے گا۔

(2) متعلقہ رجسٹرار دفعہ ۱۷۰ کے اختیارات کو بروئے کار لاتے ہوئے شیئرز کی منتقلی میں کسی بھی رکاوٹ یا ڈائریکٹرز کے الیکشن یا کسی دوسرے حالات کی صورت میں قانونی ورثا کو بلائے گا یا اجلاس بلانے کی ہدایات دے گا جیسے بھی وہ مناسب سمجھے اور ڈائریکٹرز کے الیکشن اور کمپنی کے قواعد وضوابط میں تبدیلی لانے کے سلسلے میں ایسی ہدایات جاری کرے ، اگر کوئی ہو ،اور اس طرح کی ذیلی اور لازمی ہدایات اجلاس بلانے ، اجلاس کا انعقاد کرنے اور اجلاس کی کارروائی جاری رکھنے کے سلسلے میں جسے وہ مناسب سمجھے۔

(5) قاعدہ ۹ میں ،ذیلی دفعہ (۵) کے لئے ،مندرجہ ذیل کو تبدیل کر دیا جائے گا:۔

(5)" ذیلی دفعہ (۱) کے تحت حکم نامے پر مشتمل منظوری کی مصدقہ کاپی ہمراہ نوٹس کے فارم S5 میں دئے گئے طریقہ کار کے مطابق یک رکنی کمپنی کی حیثیت میں تبدیلی کے لئے متعلقہ رجسٹرار کو کمیشن کی منظوری کے پندرہ ایام کے اندر اندر جمع کروائی جائے گی"۔؛

(6) قاعدہ ۱۱ کے بعد ، مندرجہ ذیل نیا قاعدہ شامل کیا جائے گا ،

12" ان قواعد کی خلاف ورزی کے لئے جرمانہ

خواہ کوئی بھی ان قواعد کی کسی بھی دفعہ کو پورا کرنے میں ناکام ہو یا تعمیل کرنے سے انکار کردے یا خلاف ورزی کرے یا مزید برآں آرڈیننس کے تحت کسی دوسری ذمہ داری کو جانتے بوجھتے اور دانستہ طور پر اس طرح کی ناکامی، انکار یا خلاف ورزی کرنے کا اختیار یا اجازت دے، دفعہ ۵۰۶ کی ذیلی دفعہ (۲) کی شرائط کے تحت مستوجب سزا ہو گا۔"؛

(7) فارم S1 حذف ہو جائے گا؛

(8) فارم S3 میں آئیٹم نمبر ۱۰، ان الفاظ کے لئے "نامزد ڈائریکٹر" لفظ "سیکرٹری" سے تبدیل کر دیا جائے گا؛

(9) فارم S4 میں، آئیٹم نمبر ۹ کے بعد، مندرجہ ذیل آئیٹم نمبر 9a داخل کر دی جائے گی،

" ۹الف خصوصی قرارداد کی منظوری کی تاریخ

دن	مہینہ	سال

(10) فارم S5، آئیٹم نمبر 7 کے بعد، مندرجہ ذیل نئی آئیٹم نمبر 7a داخل کر دی جائے گی،

" ۷اے کمیشن کی منظوری کی تاریخ

دن	مہینہ	سال

(کمیشن کی منظوری کی کاپی منسلک کریں)"؛ اور

(11) فارم‘S8 میں

(الف) قاعدہ(ا) میں

i. شق(a)حذف کر دی جائے گی

ii. شق(e)کے لئے‘ مندرجہ ذیل کو تبدیل کر دیا جائے گا‘

(e)" رکن ڈائریکٹر" سے مراد ایک ڈائریکٹر جو کمپنی کا ممبر ہو؛"؛

iii. شق(e)کے بعد‘ جیسے اوپر ذکر کیا جا چکا ہے تبدیل کر دیا جائے گا‘ مندرجہ ذیل نئی شق اس میں داخل کر دی جائے گی:۔

"(ea)" " غیر ممبر ڈائریکٹر " سے مراد ایسے اشخاص ہو سکتے ہیں جو کہ ممبر نہ ہوں لیکن ان کو کسی کارپوریٹ باڈی، حکومت، یا کسی ادارے یا کسی اتھارٹی کی ممبر شپ کی بنا پر دفعہ ۱۸۷ کی شق ا کی ذیلی شق ایچ کے مطابق ڈائریکٹر نامزد کیا گیا ہو اور ایسی صورت حال میں اس شق کے مطابق اور ان قوائد کے لحاظ سے کارپوریٹ ادارہ ایک انسٹیٹیوشن سمجھا جائے گا۔

iv. شق(f)حذف کر دی جائے گی؛اور

v. شق(k)میں‘ ان الفاظ کے لئے " یک رکنی کمپنی" ‘ یہ الفاظ " بشمول ایک غیر رکن ڈائریکٹر" کو تبدیل کر دیا جائے گا؛

(ب) قاعدہ ۵ کے لئے‘ مندرجہ ذیل کو تبدیل کر دیا جائے گا‘

"5 حصص سرٹیفیکیٹ کمپنی کی مہر بند کے ساتھ جاری کئے جائیں گے اور ممبر ڈائریکٹر یا غیر ممبر ڈائریکٹر کی جانب سے اور ممبر ڈائریکٹر کی وفات کی صورت میں سیکرٹری کی جانب سے دستخط کئے جائیں گے‘

(ج) ضابطہ ۱۱میں، یہ لفظ، " اورنامزدڈائریکٹر" حذف کردیاجائے گا؛

(د) ضابطہ ۱۳میں، یہ لفظ" اورنامزدڈائریکٹر" حذف کردیاجائے گا؛

(ہ) ضابطہ ۱۸ میں، لفظ"ممبرز" کے لئے، دوسری بار آئے، یہ الفاظ "واحد ممبر" کے ساتھ تبدیل کردیاجائے گا؛

(و) ضابطہ ۲۰ کے لئے مندرجہ ذیل کو تبدیل کردیاجائے گا،

"20 . اگرایک واحدڈائریکٹریاواحدممبر کوئی فیصلہ کرتا ہے جو بورڈ کے اجلاس میں یااجلاسِ عام میں یا قرارداد کے ذریعے کئے جانے کی ضرورت ہے اور اگر فیصلہ اس طرح کے اجلاس میں کیا جائے تو اس طرح کے فیصلے کے تین یوم کے اندر اندر اس کو کمپنی کی منٹس بک میں درج اور محفوظ کردیاجائے، یہ فیصلہ واحدڈائریکٹراور واحدرکن کی جانب سے تحریری صورت میں دیاجائے تو یہ فیصلہ قابلِ قبول ہو گا۔

(ز) ضابطہ ۲۲ کے لئے مندرجہ ذیل کو تبدیل کردیاجائے گا،

"22.بورڈ کو ممبر ڈائریکٹریاغیر ممبر ڈائریکٹر کوہٹانے کااختیار حاصل نہیں ہو گالیکن واحدرکن کوکسی بھی ڈائریکٹر، چیف ایگزیکٹو یاسیکرٹری کوقرارداد کے ذریعے ہٹانے کااختیار ہو گا"۔

(ح) قاعدہ ۲۵ کے بعد، مندرجہ ذیل نیا قاعدہ داخل کردیاجائے گا،

"اے25.ڈائریکٹرز ہنگامی حالات میں بذریعہ ٹیلی فون یاویڈیو کانفرنس ان کااجلاس کرواسکتا ہے جہاں ان کے لئے اجلاس کے مقام پر موجود ہونا ممکن نہ ہو، بشرطیکہ بعد میں اس طرح کے اجلاس کی روداد ان تمام ڈائریکٹرز سے جنہوں نے اس اجلاس میں شرکت کی منظور اور دستخط شدہ ہو، اس طرح کے اجلاس کروانے سے متعلق مطلوبہ کورم کے تقاضے اور دوسری قانونی رسمی کارروائیوں کا مشاہدہ کیا گیا ہو اور اجلاس کی کارروائیوں کی ٹیلی فونک یاویڈیو ریکارڈنگ کوریکارڈ کے مقاصد کے لئے سنبھال کر رکھاجاتا ہے"؛۔

(خ) ضابطہ ۲۷ میں، ان الفاظ کے لئے " وقت پہ " ، کو ان الفاظ " پندرہ ایام کے اندر اندر " سے تبدیل کر دیا جائے گا؛

(د) ضابطہ ۲۸ میں، ان الفاظ کے لئے " واحد ڈائریکٹر " ، کو ان الفاظ " واحد ممبر " سے تبدیل کر دیا جائے گا؛

(ذ) ضابطہ ۳۴ کے لئے، مندرجہ ذیل کو تبدیل کر دیا جائے گا،

"34. ڈائریکٹر (ز) آفیشل مہر کو محفوظ تحویل میں رکھنے کا انتظام کرے گا اور ماسوائے بورڈ آف ڈائریکٹرز کی قرارداد کے مجاز حکام کی جانب سے کسی قانونی دستاویز پر چسپاں نہیں کیا جائے گا یا ڈائریکٹر (ز) کی کمیٹی کی جانب سے ممبر ڈائریکٹر یا غیر ممبر ڈائریکٹر کو اختیار دیا جائے گا اور کم از کم ممبر ڈائریکٹر یا غیر ممبر ڈائریکٹر کی موجودگی میں اور سیکرٹری کو یا اس مقصد کے لئے کوئی دوسرا شخص جس کا تقرر ڈائریکٹرز کریں ؛ اور ممبر ڈائریکٹر یا غیر ممبر ڈائریکٹر اور سیکرٹری یا دوسرا شخص جس کا ذکر کیا گیا ہے ہر دستاویز جن پر کمپنی کی آفیشل مہر کو ان کی موجودگی میں چسپاں کیا جائے پر دستخط کریں گے"۔ اور

(ر) ضابطہ ۳۶ کے بعد، مندرجہ ذیل نیا ضابطہ شامل کیا جائے گا،

"تنازعات کے حل

37. خود ڈائریکٹرز کے مابین یا کمپنی اور اس کی انتظامیہ کے درمیان تنازعے، دعوے یا اختلاف پیدا ہونے کے موقع پر تنازعے کو حل کرنے کے لئے تمام اقدامات کئے جائیں گے اور کوئی بھی ثالثی یا مقدمہ بازی کے ذریعے تنازعات کے حل کا راستہ اپنانے سے قبل ایک تسلیم شدہ ثالث کی جانب سے ثالثی کے ذریعے مسئلے کو حل کیا جائے گا"۔

[نمبر. سی ایل ڈی/آر ڈی/۶۰۲(۰۱)۲۰۰۳]

(بشریٰ اسلم)
سیکرٹری کمیشن